https://ataunnabi.blogspot.com/

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

پیارے نبی ﷺ کی پیاری باتیں

(اَلْاَرْبَعِیْنُ مِنْ تَعْلِیْمَاتِ النَّبِیِّ الْاَمِیْنِ ﷺ)

تالیف

پیر سائیں غلام رسول قاسمی قادری نقشبندی

دامت برکاتہم العالیہ

ناشر

رحمۃ للعالمین پبلی کیشنز بشیر کالونی سرگودھا

0303-4367413

Islam The World Religion

Click For More Books

https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْم

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ

وَّعَلٰی آلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ اَمَّا بَعْدُ

پیارے نبی ﷺ کی پیاری باتیں

☆۔ اپنی نیت کو درست رکھنا چاہیے

(1)۔عَنْ عُمَرَ بنِ الخَطَّابِ رضی اللہ عنہ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: اِنَّمَا الْاَعْمَالُ بِالنِّيَّاتِ (بخاری حدیث:۱،۵۴۱،مسلم حدیث:۴۹۲۷)۔

ترجمہ: حضرت عمر بن الخطاب رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اعمال کا دارومدار نیتوں پر ہے۔

(2)۔ عَنْ اَبِی هُرَيْرَةَ رضی اللہ عنہ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: اِنَّ اللّٰهَ لَا يَنْظُرُ اِلٰی صُوَرِكُمْ وَاَمْوَالِكُمْ وَلٰكِنْ يَنْظُرُ اِلٰی قُلُوبِكُمْ وَاَعْمَالِكُمْ (مسلم: ۶۵۴۳،ابن ماجہ:۴۱۴۳)۔

ترجمہ: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بے شک اللہ تمہاری شکلوں اور مالوں کو نہیں دیکھتا بلکہ تمہارے دلوں کو اور تمہارے اعمال کو دیکھتا ہے۔

(3)۔ عَنْ اَبِی هُرَيْرَةَ رضی اللہ عنہ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ مَنْ تَعَلَّمَ الْعِلْمَ مِمَّا يُبْتَغٰی بِهٖ وَجْهُ اللّٰهِ لَا يَتَعَلَّمُهُ اِلَّا لِيُصِيبَ بِهٖ عَرَضاً مِنَ الدُّنْيَا لَمْ يَجِدْ عَرْفَ الْجَنَّةِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ (مسند احمد حدیث: ۸۴۷۸،ابوداؤد حدیث: ۳۶۶۴،ابن ماجہ حدیث: ۲۵۲)۔

ترجمہ: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: علم اللہ کی رضا کیلئے حاصل کی جانے والی چیز ہے، مگر جس نے دنیا کمانے کیلئے علم سیکھا وہ قیامت کے دن جنت کی خوشبو بھی نہیں پائے گا۔

☆۔ علم حاصل کرنا فرض ہے

(4)۔عَنْ اَنَسٍ رضی اللہ عنہ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: طَلَبُ الْعِلْمِ فَرِيضَةٌ عَلٰی كُلِّ

Islam The World Religion

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

مُسْلِمٍ وَ وَاضِعُ الْعِلْمِ عِندَ غیرِ اَھلِہٖ کَمُقَلِّدِ الْخنازِیْرَ الْجَوَاھِرَ وَاللُّؤْلُوءَ وَالذَّھَبَ (ابن ماجہ حدیث: ۲۲۴)۔

ترجمہ: حضرت انس رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: علم حاصل کرنا ہر مسلمان پر فرض ہے۔ اور نااہل کے سامنے علم کی بات رکھنے والا ایسے ہے جیسے خنزیر کے گلے میں ہیرے، موتی اور سونا پہنانے والا۔

(5)۔عَنْ مَعَاوِیَۃَ رضی اللہ عنہ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰہِ ﷺ: مَنْ یُّرِدِ اللّٰہُ بِہٖ خَیْرًا یُفَقِّھْہُ فِی الدِّیْنِ وَاِنَّمَا اَنَا قَاسِمٌ وَاللّٰہُ یُعْطِی (بخاری حدیث:۷۱، مسلم حدیث:۲۳۸۹، ۴۹۵۶)۔

ترجمہ: حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ جسکے حق میں بھلائی کا ارادہ فرماتا ہے اسے دین کی سمجھ عطا فرما دیتا ہے، اور بے شک میں تقسیم کرنیوالا ہوں اور اللہ دیتا ہے۔

☆۔ اسلام کے بنیادی عقائد

سورۃ البقرۃ:۔ آمَنَ الرَّسُوْلُ بِمَا اُنْزِلَ اِلَیْہِ مِنْ رَّبِّہٖ وَالْمُؤْمِنُوْنَ کُلٌّ آمَنَ بِاللّٰہِ وَ مَلٰٓائِکَتِہٖ وَ کُتُبِہٖ وَ رُسُلِہٖ لَا نُفَرِّقُ بَیْنَ اَحَدٍ مِّنْ رُسُلِہٖ وَ قَالُوْا سَمِعْنَا وَ اَطَعْنَا غُفْرَانَکَ رَبَّنَا وَ اِلَیْکَ الْمَصِیْرُ (۲۸۵)۔

ترجمہ: ایمان لائے رسول (آخرالزماں) اس پر جو ان کے رب کی طرف سے ان پر نازل ہوا اور مومن (بھی)، سب ایمان لائے اللہ اور اس کے فرشتوں اور اس کی کتابوں اور اس کے رسولوں پر (یہ کہتے ہوئے کہ) ہم (ایمان لانے میں) فرق نہیں کرتے کسی کے درمیان اس کے رسولوں میں سے، اور انہوں نے کہا کہ ہم نے سنا اور اطاعت کی ہم تیری بخشش کے طلب گار ہیں اے ہمارے رب! اور تیری ہی طرف (ہمیں) لوٹنا ہے۔

(6)۔ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رضی اللہ عنہ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰہِ ﷺ اَلْاِیْمَانُ اَنْ تُؤْمِنَ بِاللّٰہِ وَمَلٰٓائِکَتِہٖ وَ کُتُبِہٖ وَ رُسُلِہٖ وَالْیَوْمِ الْاٰخِرِ وَتُؤْمِنَ بِالْقَدْرِ خَیْرِہٖ وَشَرِّہٖ (مسلم حدیث:۹۳، ابو داؤد حدیث:۴۶۹۵، ترمذی حدیث:۲۶۱۰، سنن النسائی حدیث:۴۹۹۱، ابن ماجۃ حدیث: ۶۳)۔

ترجمہ: حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ایمان یہ ہے کہ تم اللہ پر،

Islam The World Religion

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

اس کے فرشتوں پر،اس کے رسولوں پر، آخرت کے دن پر اور خیر اور شر کی تقدیر پر ایمان لاؤ۔

☆۔ اب کوئی نبی نہیں بنے گا

(7)۔ عَنْ اَبِی هُرَیْرَةَ ﷺ عَنِ النَّبِیِّ ﷺ قَالَ : لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتّٰی یُبْعَثَ دَجَّالُوْنَ کَذَّابُوْنَ قَرِیْباً مِّنْ ثَلَاثِیْنَ کُلُّهُمْ یَزْعَمُ اَنَّهٗ رَسُوْلُ اللّٰهِ (بخاری حدیث:۳۶۰۹، مسلم حدیث:۷۳۴۲، ترمذی حدیث:۲۲۱۸)۔

ترجمہ: حضرت ابو ہریرہ ﷺ فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: قیامت اس وقت تک قائم نہیں ہوگی جب تک تیس کے قریب جھگڑالو جھوٹے پیدا نہ ہوں گے،ان میں سے ہر ایک رسالت کا دعویٰ کرے گا۔

☆۔ اللہ کے حبیب کا ادب کرو اور آپ سے محبت رکھو

سورۃ الحجرات:۔ یَا اَیُّهَا الَّذِیْنَ آمَنُوْا لَا تُقَدِّمُوْا بَیْنَ یَدَیِ اللّٰهِ وَ رَسُوْلِهٖ وَ اتَّقُوا اللّٰهَ ، اِنَّ اللّٰهَ سَمِیْعٌ عَلِیْمٌ . یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ آمَنُوْا لَا تَرْفَعُوْا اَصْوَاتَکُمْ فَوْقَ صَوْتِ النَّبِیِّ وَلَا تَجْهَرُوْا لَهٗ بِالْقَوْلِ کَجَهْرِ بَعْضِکُمْ لِبَعْضٍ اَنْ تَحْبَطَ اَعْمَالُکُمْ وَ اَنْتُمْ لَا تَشْعُرُوْنَ . اِنَّ الَّذِیْنَ یَغُضُّوْنَ اَصْوَاتَهُمْ عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ اُولٰٓئِکَ الَّذِیْنَ امْتَحَنَ اللّٰهُ قُلُوْبَهُمْ لِلتَّقْوٰی ، لَهُمْ مَغْفِرَةٌ وَّ اَجْرٌ عَظِیْمٌ (۱۔۳)۔

ترجمہ: اے ایمان والو! نہ آگے بڑھو اللہ اور اسکے رسول سے اور اللہ سے ڈرتے رہو۔ بے شک اللہ (سب کچھ) خوب سننے والا بہت جاننے والا ہے۔اے ایمان والو! اس نبی کی آواز پر اپنی آوازیں بلند نہ کرو اور انکے سامنے زیادہ بلند آواز سے بات نہ کرو، ایک دوسرے کے ساتھ تمہارے بلند آواز سے باتیں کرنے کی طرح۔ (ایسا نہ ہو) کہ تمہارے عمل ضائع ہو جائیں اور تمہیں شعور (بھی) نہ ہو۔ بے شک جو لوگ اللہ کے رسول کے پاس اپنی آوازیں پست رکھتے ہیں وہی ہیں جن کے دلوں کو اللہ نے تقویٰ کیلئے پرکھ لیا ہے۔ان کیلئے بخشش اور بہت بڑا ثواب ہے۔

(8)۔ عَنْ اَنَسٍ ﷺ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ : لَا یُؤْمِنُ اَحَدُکُمْ حَتّٰی اَکُوْنَ اَحَبَّ اِلَیْهِ مِنْ وَالِدِهٖ وَوَلَدِهٖ وَالنَّاسِ اَجْمَعِیْنَ (بخاری حدیث:۱۵، مسلم حدیث:۱۶۹)۔

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

ترجمہ: حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم میں سے کوئی بھی شخص اس وقت تک مومن نہیں ہوسکتا جب تک میں اسے اسکے والد، اسکے بیٹے اور تمام لوگوں سے زیادہ محبوب نہ ہوجاؤں۔

☆۔ شانِ صحابہ واہل بیت علیہم الرضوان

سورۃ الاحزاب:۔ **يَا نِسَآءَ النَّبِيِّ لَسْتُنَّ كَاَحَدٍ مِّنَ النِّسَآءِ اِنِ اتَّقَيْتُنَّ فَلَا تَخْضَعْنَ بِالْقَوْلِ فَيَطْمَعَ الَّذِىْ فِىْ قَلْبِهٖ مَرَضٌ وَّ قُلْنَ قَوْلًا مَّعْرُوْفاً. وَ قَرْنَ فِىْ بُيُوْتِكُنَّ وَ لَا تَبَرَّجْنَ تَبَرُّجَ الْجَاهِلِيَّةِ الْاُوْلٰى وَ اَقِمْنَ الصَّلٰوةَ وَ آتِيْنَ الزَّكٰوةَ وَ اَطِعْنَ اللّٰهَ وَ رَسُوْلَهٗ اِنَّمَا يُرِيْدُ اللّٰهُ لِيُذْهِبَ عَنْكُمُ الرِّجْسَ اَهْلَ الْبَيْتِ وَيُطَهِّرَكُمْ تَطْهِيْرًا**(۳۲،۳۳)۔

ترجمہ: اے نبی کی (پاک) بیویو تم عورتوں میں سے کسی کی مثل نہیں اگر اللہ سے ڈرتی ہو (اور یقیناً ڈرتی ہو) تو (پس پردہ مردوں سے بضرورت) بات کرنے میں (ایسا) نرم لہجہ اختیار نہ کرنا کہ جسکے دل میں بیماری ہے وہ طمع کرنے لگے اور دستور کے مطابق (اچھی) بات کرنا۔ اور ٹھہری رہو اپنے گھروں میں اور نہ بے پردہ ہو پرانی جاہلیت کی بے پردگی کی طرح اور نماز پڑھتی اور زکوٰۃ دیتی رہو اور اللہ اور اسکے رسول کی اطاعت کرتی رہو اللہ یہی ارادہ فرماتا ہے کہ اے رسول کے گھر والو تم سے ہر قسم کی ناپاکی کو دور فرمادے اور تمہیں اچھی طرح پاک کر کے خوب پاکیزہ کردے۔

سورۃ التوبہ:۔ **السَّابِقُوْنَ الْاَوَّلُوْنَ مِنَ الْمُهٰجِرِيْنَ وَالْاَنْصَارِ وَالَّذِيْنَ اتَّبَعُوْهُمْ بِاِحْسَانٍ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُمْ وَرَضُوْا عَنْهُ وَ اَعَدَّ لَهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِىْ تَحْتَهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا اَبَداً ذَالِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ**(۱۰۰)۔

ترجمہ: سبقت لے جانے والے پہلے لوگ جو مہاجرین اور انصار ہیں اور جنھوں نے نیک کاموں میں ان کی پیروی کی اللہ ان سے راضی ہوا اور وہ اللہ سے راضی ہوئے اور اللہ نے ان کے لیے جنتیں تیار کیں جن کے نیچے نہریں جاری ہیں وہ ہمیشہ ان میں رہیں گے یہی بڑی کامیابی ہے۔

(9)۔**عَنْ اَبِىْ سَعِيْدِ الْخُدْرِىْ** رضی اللہ عنہ **قَالَ قَالَ النَّبِىُّ** ﷺ**:لَاتَسُبُّوا اَصْحَابِىْ، فَلَو اَنَّ اَحَدَكُمْ اَنْفَقَ مِثْلَ اُحُدٍ ذَهْبًا ، مَا بَلَغَ مُدَّ اَحَدِهِم وَلَا نَصِيفَهٗ**(بخاری حدیث:۳۶۷۳،

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

Islam The World Religion

https://ataunnabi.blogspot.com/

مسلم حدیث:۶۴۸۸،ابوداؤد حدیث:۴۶۵۸،ترمذی حدیث:۳۸۶۱،ابن ماجہ حدیث:۱۶۱)۔

ترجمہ: حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: میرے صحابہ کو گالی مت دو، اگر تم میں سے کوئی شخص اُحد کے برابر سونا بھی خرچ کردے تو ان میں سے کسی ایک کے مُد، یا اسکے نصف کو بھی نہیں پہنچ سکتا۔ (مُد سے مراد رطل کا تیسرا حصہ جو ہیں، مد تقریباً ایک کلوگرام کے برابر ہے)۔

(10)۔ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُغَفَّلٍ رضی اللہ عنہ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: اَللّٰهَ اَللّٰهَ فِي اَصْحَابِي، اَللّٰهَ اَللّٰهَ فِي اَصْحَابِي، لَا تَتَّخِذُوهُم غَرَضًا مِنْ بَعْدِي فَمَنْ اَحَبَّهُمْ فَبِحُبِّي اَحَبَّهُمْ، وَمَنْ اَبْغَضَهُمْ فَبِبُغْضِي اَبْغَضَهُمْ، وَمَنْ آذَاهُم فَقَد آذَانِي، وَمَنْ آذَانِي فَقَد آذَى اللّٰهَ، وَمَنْ آذَى اللّٰهَ فَيُوشِكُ اَن يَاخُذَهُ (ترمذی حدیث:۳۸۶۲)۔

ترجمہ: حضرت عبداللہ ابن مغفل رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میرے صحابہ کے بارے میں اللہ سے ڈرتے رہنا، میرے صحابہ کے بارے میں اللہ سے ڈرتے رہنا۔ میرے بعد انہیں اپنی تنقید کا نشانہ مت بنانا، جس نے ان سے محبت رکھی تو میرے ساتھ محبت کی وجہ سے اِن سے محبت رکھی اور جس نے اِن کے ساتھ بغض رکھا تو میرے ساتھ بغض کی وجہ سے اِن سے بغض رکھا، جس نے انہیں اذیت دی اُس نے مجھے اذیت دی اور جس نے مجھے ایذا دی اُس نے اللہ کو ایذا دی اور جس نے اللہ کو ایذا دی اللہ اُس پر ضرور گرفت کرے گا۔

(11)۔ وَعَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رضی اللہ عنہ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: اَحِبُّوا اللّٰهَ لِمَا يَغْذُوكُم وَاَحِبُّونِي بِحُبِّ اللّٰهِ وَاَحِبُّوا اَهْلَ بَيْتِي بِحُبِّي (ترمذی حدیث رقم:۳۷۸۹)۔

ترجمہ: حضرت عبداللہ ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا، اللہ سے محبت کرو اس لیے کہ وہ تمہیں رزق دیتا ہے اور اللہ کی خاطر مجھ سے محبت کرو اور میری خاطر میرے اہلِ بیت سے محبت کرو۔

☆۔ گمراہی سے بچنے کا فارمولا

(12)۔ عَنِ العِرْبَاضِ بْنِ سَارِيَةَ رضی اللہ عنہ قَالَ صَلّٰى بِنَا رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ ذَاتَ يَومٍ، ثُمَّ اَقْبَلَ عَلَيْنَا بِوَجْهِهِ، فَوَعَظَنَا مَوعِظَةً بَلِيغَةً ذَرَفَتْ مِنْهَا العُيُونُ، وَوَجِلَتْ مِنْهَا الْقُلُوبُ، فَقَالَ رَجُلٌ يَارَسُولَ اللّٰهِ كَاَنَّ هٰذِهِ مَوعِظَةُ مُوَدِّعٍ، فَاَوصِنَا، فَقَالَ: اُوصِيكُم بِتَقْوَى

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

Islam The World Religion

https://ataunnabi.blogspot.com/

اللّٰہِ وَالسَّمْعِ وَالطَّاعَةِ وَإِنْ كَانَ عَبْدًا حَبَشِيًّا ، فَإِنَّهُ مَنْ يَعِشْ مِنْكُمْ بَعْدِي فَسَيَرٰى اِخْتِلَافًا كَثِيرًا فَعَلَيْكُمْ بِسُنَّتِي وَسُنَّةِ الْخُلَفَآءِ الرَّاشِدِينَ الْمَهْدِيِّينَ ، تَمَسَّكُوا بِهَا وَعَضُّوا عَلَيْهَا بِالنَّوَاجِذِ ، وَإِيَّاكُمْ وَمُحْدَثَاتِ الْأُمُورِ ، فَإِنَّ كُلَّ مُحْدَثَةٍ بِدْعَةٌ ، وَكُلُّ بِدْعَةٍ ضَلَالَةٌ (مسند احمد حدیث:۱۷۱۴۹،ابوداؤد حدیث:۴۶۰۷،ترمذی حدیث:۲۶۷۶،ابن ماجہ حدیث:۴۲)۔ سَنَدُهٗ صَحِيحٌ

ترجمہ: حضرت عرباض بن ساریہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک دن رسول اللہ ﷺ نے ہمیں نماز پڑھائی۔ پھر اپنا چہرۂ اقدس ہماری طرف کرلیا اور ہمیں بڑا زبردست وعظ فرمایا جس سے آنکھیں آنسو بہانے لگیں اور دلوں پر لرزہ طاری ہو گیا۔ ایک آدمی نے کہا یارسول اللہ ﷺ ایسے لگتا ہے کہ یہ خطاب آخری ہے۔ آپ ہمیں وصیت فرمائیں۔ فرمایا: میں تمہیں اللہ سے ڈرنے کی وصیت کرتا ہوں۔ اور سننے اور اطاعت کرنے کی وصیت کرتا ہوں، خواہ ناک کٹا حبشی کیوں نہ (تمہارا امیر) ہو۔ تم میں سے جو میرے بعد زندہ رہا وہ جلد ہی بہت زیادہ اختلافات دیکھے گا۔ تم پر لازم ہے کہ میری سنت اور میرے ہدایت یافتہ خلفاءِ راشدین کی سنت پر عمل کرو۔ اسکے ساتھ چمٹے رہو اور اسے مضبوطی سے پکڑے رکھو۔ نئے نئے کاموں سے بچ کے رہنا۔ ہر نئی چیز (جس کی اصل دین میں نہ ہو یا وہ خلافِ سنت ہو) بدعت ہے اور ہر بدعت گمراہی ہے۔

☆۔ شریعت کے ماخذ قرآن، حدیث، اجماع اور قیاس

سورۃ النساء:۔ اِنَّ اللّٰهَ يَاْمُرُكُمْ اَنْ تُؤَدُّوا الْاَمٰنٰتِ اِلٰٓى اَهْلِهَا وَاِذَا حَكَمْتُمْ بَيْنَ النَّاسِ اَنْ تَحْكُمُوْا بِالْعَدْلِ ، اِنَّ اللّٰهَ نِعِمَّا يَعِظُكُمْ بِهٖ ، اِنَّ اللّٰهَ كَانَ سَمِيْعًا بَصِيْرًا. يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ آمَنُوْا اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَ اَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ وَ اُولِي الْاَمْرِ مِنْكُمْ ، فَاِنْ تَنَازَعْتُمْ فِيْ شَيْءٍ فَرُدُّوْهُ اِلَى اللّٰهِ وَ الرَّسُوْلِ اِنْ كُنْتُمْ تُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَ الْيَوْمِ الْاٰخِرِ ، ذٰلِكَ خَيْرٌ وَّ اَحْسَنُ تَاْوِيْلًا (۵۸۔۵۹)۔

ترجمہ: بے شک اللہ تمہیں حکم دیتا ہے کہ تم ادا کرو امانتیں امانت والوں کو اور یہ کہ جب تم فیصلہ کرو لوگوں کے درمیان تو فیصلہ کرو عدل کیساتھ، بے شک اللہ تمہیں کیا ہی اچھی نصیحت فرماتا ہے، بے شک اللہ

Islam The World Religion

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

بہت سننے والا خوب دیکھنے والا ہے۔اے ایمان والو! اطاعت کرو اللہ کی اور اطاعت کرو رسول کی اور انکی جو تم میں سے امر والے ہوں پھر اگر تم جھگڑا کرو کسی چیز میں تو اسے لٹا دو اللہ اور اسکے رسول کی طرف اگر تم ایمان رکھتے ہو اللہ اور قیامت کے دن پر، یہ بہتر ہے اور اسکا انجام سب سے اچھا ہے۔

سورۃ النساء:۔ وَمَا اَرۡسَلۡنَا مِنۡ رَّسُوۡلٍ اِلَّا لِيُطَاعَ بِاِذۡنِ اللّٰهِ ، وَلَوۡ اَنَّهُمۡ اِذۡ ظَّلَمُوۡۤا اَنۡفُسَهُمۡ جَآءُوۡكَ فَاسۡتَغۡفَرُوا اللّٰهَ وَاسۡتَغۡفَرَ لَهُمُ الرَّسُوۡلُ لَوَجَدُوا اللّٰهَ تَوَّابًا رَّحِيۡمًا. فَلَا وَ رَبِّكَ لَا يُؤۡمِنُوۡنَ حَتّٰى يُحَكِّمُوۡكَ فِيۡمَا شَجَرَ بَيۡنَهُمۡ ثُمَّ لَا يَجِدُوۡا فِيۡۤ اَنۡفُسِهِمۡ حَرَجاً مِّمَّا قَضَيۡتَ وَيُسَلِّمُوۡا تَسۡلِيۡماً (٦٤،٦٥)۔

ترجمہ: اور ہم نے کوئی رسول نہ بھیجا مگر اسلیے کہ اسکی فرمانبرداری کی جائے اللہ کے حکم سے، جب یہ لوگ اپنی جانوں پر ظلم کرلیں تو آپکے پاس آجائیں اور اللہ سے معافی مانگیں اور رسول بھی ان کیلئے معافی مانگے تو اللہ کو توبہ قبول کرنیوالا مہربان پائیں گے۔تو (اے محبوب) آپکے رب کی قسم یہ لوگ مسلمان نہیں ہوسکتے یہاں تک کہ حاکم مانیں آپ کو ہر اس جھگڑے میں جو ان کے درمیان پیدا ہو ،پھر نہ پائیں وہ اپنے دلوں میں کوئی تنگی ہر اس فیصلے سے جو آپ نے کیا اور بخوشی دل سے مان لیں۔

(13)۔ عَنۡ مُعَاذِ بۡنِ جَبَلٍ ﷜ اَنَّ رَسُوۡلَ اللّٰهِ ﷺ لَمَّا بَعَثَهٗ اِلَى الۡيَمَنِ ، قَالَ: كَيۡفَ تَقۡضِىۡ اِذَا عَرَضَ لَكَ قَضَآءٌ ؟ قَالَ اَقۡضِىۡ بِكِتَابِ اللّٰهِ ، قَالَ: فَاِنۡ لَّمۡ تَجِدۡ فِىۡ كِتَابِ اللّٰهِ؟ قَالَ فَبِسُنَّةِ رَسُوۡلِ اللّٰهِ ﷺ ، قَالَ: فَاِنۡ لَّمۡ تَجِدۡ فِىۡ سُنَّةِ رَسُوۡلِ اللّٰهِ ؟ قَالَ اَجۡتَهِدُ رَاۡيِىۡ وَلَا اٰلُوۡ قَالَ: فَضَرَبَ رَسُوۡلُ اللّٰهِ ﷺ عَلٰى صَدۡرِهٖ وَ قَالَ: اَلۡحَمۡدُ لِلّٰهِ الَّذِىۡ وَفَّقَ رَسُوۡلَ رَسُوۡلِ اللّٰهِ لِمَا يَرۡضٰى بِهٖ رَسُوۡلُ اللّٰهِ (ابوداؤد:۳۵۹۲،ترمذی:۱۳۲۷،سنن الدارمی:۱۷۰)۔

ترجمہ: حضرت معاذ بن جبل ﷜ فرماتے ہیں کہ جب رسول اللہ ﷺ نے انہیں یمن بھیجا تو فرمایا: جب تمہارے سامنے کوئی مقدمہ آئے گا تو کس طرح فیصلہ کرو گے؟ انہوں نے عرض کیا اللہ کی کتاب سے۔فرمایا: اگر اللہ کی کتاب میں نہ پاؤ گے تو پھر؟ عرض کیا رسول اللہ ﷺ کی سنت سے۔ فرمایا: اگر رسول اللہ کی سنت میں بھی نہ پاؤ تو پھر؟ عرض کیا پھر اپنی رائے سے اجتہاد کروں گا اور کوئی کسر نہیں چھوڑوں گا۔راوی فرماتے ہیں کہ پھر رسول اللہ ﷺ نے انکے سینے پر ہاتھ مارا۔اور فرمایا اللہ کا شکر ہے جس نے اللہ کے رسول کے نمائندے کو ایسی بات کی توفیق بخشی جو رسول کو پسند ہے۔

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

(14)۔عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رضی اللہ عنہ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ يَقُولُ:اِنَّ اُمَّتِي لَا تَجْتَمِعُ عَلٰى ضَلَالَةٍ فَاِذَا رَأَيْتُمُ الْاِخْتِلَافَ فَعَلَيْكُمْ بِالسَّوَادِ الْاَعْظَمِ(ابن ماجہ:۳۹۵۰)۔

ترجمہ: حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: بے شک میری امت گمراہی پر جمع نہیں ہوگی۔جب تم اختلاف دیکھوتو تم پر لازم ہے کہ بڑے گروہ کے ساتھ ہوجاؤ۔

☆۔ اسلام کی بنیادی چیزیں پانچ ہیں

(15)۔عَنِ ابْنِ عُمَرَ رضی اللہ عنہ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: بُنِيَ الْاِسْلَامُ عَلٰى خَمْسٍ شَهَادَةِ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُولُهٗ وَاِقَامِ الصَّلٰوةِ وَاِيْتَآءِ الزَّكٰوةِ وَالْحَجِّ وَ صَومِ رَمَضَانَ(بخاری حدیث:۸،مسلم حدیث:۱۱۴،ترمذی حدیث:۲۶۰۹)۔

ترجمہ: حضرت ابنِ عمر رضی اللہ عنہما نے نبی کریم ﷺ سے روایت کیا ہے کہ فرمایا: اسلام کی بنیاد پانچ چیزوں پر رکھی گئی ہے۔یہ گواہی کہ اللہ کے سواء کوئی معبود نہیں اور محمد اللہ کے بندے اور اس کے رسول ہیں،نماز قائم کرنا،زکوۃ ادا کرنا،حج کرنا اور رمضان کے روزے رکھنا۔

☆۔ اسلام کا امتیاز اور شناخت قائم رکھو

(16)۔عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: مَنْ تَشَبَّهَ بِقَوْمٍ فَهُوَ مِنْهُمْ(مسند احمد حدیث:۵۱۱۴،ابوداؤد حدیث:۴۰۳۱)۔حسن

ترجمہ: حضرت عبداللہ ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے،فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے کسی قوم سے مشابہت کی وہ انہیں میں سے ہے۔

☆۔ ذکر،درود اور استغفار کی اہمیت

(17)۔عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بُسْرٍ رضی اللہ عنہ اَنَّ رَجُلًا قَالَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ اِنَّ شَرَائِعَ الْاِسْلَامِ قَدْ كَثُرَتْ عَلَيَّ فَاَخْبِرْنِي بِشَيْءٍ اَتَشَبَّثُ بِهٖ قَالَ: لَا يَزَالُ لِسَانُكَ رَطْبًا مِنْ ذِكْرِ اللّٰهِ (ترمذی حدیث:۳۳۷۵،ابن ماجہ حدیث:۳۷۹۳)۔ صحیح غریب

Islam The World Religion

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

ترجمہ: حضرت عبداللہ بن بسر ﷺ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نے عرض کیا یا رسول اللہ، اسلام کے احکام مجھے کثرت سے نظر آتے ہیں۔ مجھے کوئی ایسی بات فرمائیں جس پر عمل کروں۔ فرمایا: تیری زبان اللہ کے ذکر سے تر رہے۔

(18)۔ عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ ﷺ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: اَولَی النَّاسِ بِی یَومَ القِیٰمَةِ اَكْثَرُهُمْ عَلَیَّ صَلوٰةً (ترمذی حدیث: ۴۸۴، شعب الایمان للبیہقی حدیث: ۱۵۶۳)۔

ترجمہ: حضرت ابنِ مسعود ﷺ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: قیامت کے دن میرے سب سے قریب وہ ہوگا جو مجھ پر سب سے زیادہ درود پڑھتا ہوگا۔

(19)۔ عَنِ ابْنِ عَبَّاس رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: مَنْ لَزِمَ الْإِسْتِغْفَارَ جَعَلَ اللّٰهُ لَهُ مِنْ كُلِّ ضِیقٍ مَخْرَجاً وَمِنْ كُلِّ هَمٍّ فَرَجاً وَرَزَقَهُ مِنْ حَیْثُ لَا یَحْتَسِبُ (مسند احمد حدیث: ۲۲۳۸، ابوداؤد حدیث: ۱۵۱۸، ابن ماجہ حدیث: ۳۸۱۹)۔

ترجمہ: حضرت ابنِ عباس رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے استغفار کو لازم پکڑا اللہ اسے ہر تنگی سے نکال دے گا اور اسے ہر غم سے آزاد کر دے گا اور اسے وہاں سے رزق دے گا جہاں سے وہ سوچ بھی نہیں سکتا۔

☆۔ حقوق العباد کی ادائیگی

اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ اِخْوَةٌ فَاَصْلِحُوْا بَیْنَ اَخَوَیْكُمْ وَ اتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ. یٰٓاَیُّهَا الَّذِیْنَ آمَنُوْا لَا یَسْخَرْ قَوْمٌ مِّنْ قَوْمٍ عَسٰٓی اَنْ یَّكُوْنُوْا خَیْراً مِّنْهُمْ وَلَا نِسَآءٌ مِّنْ نِسَآءٍ عَسٰٓی اَنْ یَّكُنَّ خَیْراً مِّنْهُنَّ وَلَا تَلْمِزُوْٓا اَنْفُسَكُمْ وَلَا تَنَابَزُوْا بِالْاَلْقَابِ ، بِئْسَ الْاِسْمُ الْفُسُوْقُ بَعْدَ الْاِیْمَانِ وَمَنْ لَّمْ یَتُبْ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ . یٰٓاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا اجْتَنِبُوْا كَثِیْراً مِّنَ الظَّنِّ اِنَّ بَعْضَ الظَّنِّ اِثْمٌ وَّلَا تَجَسَّسُوْا وَلَا یَغْتَبْ بَّعْضُكُمْ بَعْضاً ، اَیُحِبُّ اَحَدُكُمْ اَنْ یَّاْكُلَ لَحْمَ اَخِیْهِ مَیْتاً فَكَرِهْتُمُوْهُ وَ اتَّقُوا اللّٰهَ اِنَّ اللّٰهَ تَوَّابٌ رَّحِیْمٌ . یٰٓاَیُّهَا النَّاسُ اِنَّا خَلَقْنٰكُمْ مِنْ ذَكَرٍ وَّ اُنْثٰی وَ جَعَلْنٰكُمْ شُعُوْباً وَّ قَبَآئِلَ لِتَعَارَفُوْا ، اِنَّ اَكْرَمَكُمْ عِنْدَ اللّٰهِ اَتْقٰكُمْ ، اِنَّ اللّٰهَ عَلِیْمٌ خَبِیْرٌ (۱۰۔۱۳)۔

Islam The World Religion

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

ترجمہ: یقیناً اسکے سوا کچھ نہیں کہ سب مسلمان (آپس میں) بھائی ہیں تو اپنے بھائیوں میں صلح کراؤ اوراللہ سے ڈرتے رہو تا کہ تم رحم کیے جاؤ۔اے ایمان والو! مردوں کا کوئی گروہ دوسرے گروہ کا مذاق نہ اڑائے بعید نہیں کہ وہ ان (مذاق اڑانے والوں) سے بہتر ہوں اور نہ عورتیں عورتوں کا (مذاق اڑایا کریں) عجب نہیں کہ وہ ان سے بہتر ہوں، اور آپس میں طعنہ زنی نہ کیا کرو اور نہ ایک دوسرے کو برے القاب سے بلاؤ کیا ہی برا نام ہے ایمان کے بعد فاسق کہلانا، اور جو لوگ توبہ نہ کریں تو وہی ظلم کرنے والے ہیں۔اے ایمان والو! بہت سے گمانوں سے بچو، بے شک بعض گمان گناہ ہیں اور (عیبوں کی) جستجو نہ کرو اور ایک دوسرے کی غیبت (بھی) نہ کرو، کیا تم میں کوئی پسند کرے گا کہ وہ اپنے مردہ بھائی کا گوشت کھائے؟ تو تم اس سے (انتہائی) کراہت (محسوس) کرتے ہو اور اللہ سے ڈرتے ہو، بے شک اللہ توبہ کو بہت قبول کرنے والا ہے بے حد رحم فرمانے والا ہے۔

(20)۔عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بنِ عَمرِو رَضِیَ اللّٰهُ عَنهُمَا قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ : رِضَی الرَّبِّ فِي رِضَی الْوَالِدِ وَسَخَطُ الرَّبِّ فِي سَخطِ الوَالِدِ (ترمذی حدیث:۱۸۹۹)۔

ترجمہ: حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: رب کی رضا والد کی رضا میں ہے اور رب کی ناراضگی والد کی ناراضگی میں ہے۔

(21)۔عَنْ رَبِیعَةَ السَّاعِدِی رضی اللہ عنہ قَالَ بَینَمَا نَحنُ عِندَ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ اِذْ جَآءَهٗ رَجُلٌ مِنْ بَنِی سَلِمَةَ ، فَقَالَ یَا رَسُولَ اللّٰهِ هَلْ بَقِیَ مِنْ بِرِّ اَبَوَیَّ شَیْءٌ اَبَرُّهُمَا بِهٖ بَعْدَ مَوتِهِمَا، قَالَ: نَعَمْ ، اَلصَّلٰوةُ عَلَیهِمَا وَالْاِسْتِغْفَارُ لَهُمَا وَاِنْفَاذُ عَهدِهِمَا مِنْ بَعدِهِمَا وَصِلَةُ الرَّحِمِ الَّتِي لَا تُوصَلُ اِلَّا بِهِمَا وَاِکْرَامُ صَدِیقِهِمَا (ابوداؤد: ۵۱۴۲،ابن ماجہ: ۳۶۶۴)۔

ترجمہ: حضرت ربیعہ ساعدی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں رسول اللہ ﷺ کے پاس حاضر تھا کہ آپ ﷺ کے پاس بنی سلمہ کا ایک آدمی آیا۔عرض کرنے لگا یا رسول اللہ میرے ماں باپ کی موت کے بعد نیکی کا کوئی طریقہ رہ گیا ہے جو میں ان کے ساتھ کرسکوں؟ فرمایا: ہاں۔ان پر نمازِ جنازہ، ان کے لیے استغفار، ان کے بعد ان کے کیے ہوئے وعدوں کی وفا، رشتہ داروں کے وہ تعلقات جو ان کی وجہ سے قائم تھے اور ان کے دوست کا احترام۔

Islam The World Religion

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

(22)۔عَنْ عَمروبْنِ شُعَیب عَنْ اَبِیهِ عَنْ جَدِّهٖ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: مُرُوا اَوْلَادَکُمْ بِالصَّلوٰةِ وَهُمْ اَبْنَاءُ سَبْعِ سِنِیْنَ وَاضْرِبُوهُمْ عَلَیْهَا وَهُمْ اَبْنَاءُ عَشْرِ سِنِیْنَ وَفَرِّقُوا بَیْنَهُمْ فِی الْمَضَاجِعِ (ابوداؤدحدیث:۴۹۵،ترمذی حدیث:۴۰۷)۔

ترجمہ: حضرت عمرو بن شعیب اپنے والد سے اور وہ ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اپنے بچوں کو نماز کا حکم دو جب کہ وہ سات سال کے ہو جائیں اور جب دس سال کے ہو جائیں تو انہیں نماز نہ پڑھنے پر سزا دو اور انہیں الگ الگ بستروں پر سلاؤ۔

(23)۔عَنْ اَبِی هُرَیْرَةَ رضی اللہ عنہ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: مَنْ کَانَ یُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْیَومِ الْاٰخِرِ فَلْیُکْرِمْ ضَیْفَهٗ، وَمَنْ کَانَ یُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْیَومِ الْاٰخِرِ فَلَا یُؤْذِ جَارَهٗ، وَمَنْ کَانَ یُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْیَومِ الْاٰخِرِ فَلْیَقُلْ خَیراً اَوْ لِیَصْمُتْ (بخاری:۲۰۱۸،مسلم:۱۷۳)۔

ترجمہ: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو بھی اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہو وہ اپنے مہمان کا احترام کرے اور جو بھی اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہو وہ اپنے پڑوسی کو اذیت نہ دے اور جو بھی اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہو وہ اچھی بات کہے یا پھر چپ رہے۔

(24)۔عَنْ عَائِشَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: اِنَّ مِنْ اَکْمَلِ الْمُؤْمِنِیْنَ اِیْمَاناً اَحْسَنَهُمْ خُلُقاً وَاَلْطَفَهُمْ بِاَهْلِهٖ (ترمذی:۲۶۱۲،مسنداحمد:۲۴۲۵۹)۔

ترجمہ: حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مومنوں میں سب سے زیادہ کامل ایمان والا وہ ہے جو ان میں سب سے اچھے اخلاق والا ہے اور اپنے گھر والوں کے لیے سب سے زیادہ نرم دل ہے۔

(25)۔عَنْ اَبِی هُرَیْرَةَ رضی اللہ عنہ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ: اَتَدْرُونَ مَا الْغِیْبَةُ؟ قَالُوا: اَللّٰهُ وَرَسُولُهٗ اَعْلَمُ، قَالَ: ذِکْرُکَ اَخَاکَ بِمَا یَکْرَهُ، قِیلَ: اَفَرَاَیْتَ اِنْ کَانَ فِی اَخِی مَا اَقُولُ؟ قَالَ: اِنْ کَانَ فِیهِ مَا تَقُولُ فَقَدِ اغْتَبْتَهٗ، وَاِنْ لَمْ یَکُنْ فِیهِ، فَقَدْ بَهَتَّهٗ (مسلم حدیث:۲۵۹۳)۔

ترجمہ: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کیا تم لوگ جانتے ہو غیبت

Islam The World Religion

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

کیا ہے؟ لوگوں نے عرض کیا اللہ اور اس کا رسول بہتر جانتے ہیں، فرمایا: تیرے بھائی کا ایسا ذکر جسے وہ ناپسند کرے۔ عرض کیا گیا حضور کیا فرماتے ہیں کہ جو کچھ میں کہوں وہ میرے بھائی میں موجود ہو تو پھر؟ فرمایا: تم نے جو کہا اگر وہ اس میں موجود ہے تو تم نے اس کی غیبت کی، اور اگر وہ اس میں نہیں ہے تو تم نے اس پر بہتان لگایا۔

(26)۔ عَنْ اَبِی ذَرٍّ ﷛ قَالَ خَرَجَ عَلَیْنَا رَسُولُ اللّٰہِ ﷺ قَالَ: اَتَدرُونَ اَیُّ الْاَعْمَالِ اَحَبُّ اِلَی اللّٰہِ تَعَالٰی؟ قَالَ قَائِلٌ اَلصَّلوٰۃُ وَالزَّکوٰۃُ، وَ قَالَ قَائِلٌ اَلْجِھَادُ، قَالَ النَّبِیُّ ﷺ: اِنَّ اَحَبَّ الْاَعْمَالِ اِلَی اللّٰہِ تَعَالٰی اَلْحُبُّ فِی اللّٰہِ وَالْبُغْضُ فِی اللّٰہِ (مسند احمد حدیث: ۲۱۳۶۱، ابوداؤد حدیث: ۴۵۹۹)۔

ترجمہ: حضرت ابوذر ﷛ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ ہماری طرف نکلے اور فرمایا: کیا تم جانتے ہو کہ کونسا عمل اللہ تعالیٰ کو سب سے پیارا ہے۔ کسی نے کہا نماز اور زکوٰۃ، کسی نے کہا جہاد۔ نبی کریم ﷺ نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ کو سب سے پیارا عمل اللہ کی خاطر محبت اور اللہ کی خاطر دشمنی ہے۔

(27)۔ عَنْ اَبِی ذَرٍّ ﷛ قَالَ قَالَ النَّبِیُّ ﷺ: اِخْوَانُکُمْ خَوَلُکُمْ، جَعَلَھُمُ اللّٰہُ تَحْتَ اَیْدِیْکُمْ، فَمَنْ کَانَ اَخُوْہُ تَحْتَ یَدِہٖ فَلْیُطْعِمْہُ مِمَّا یَاْکُلُ وَلْیُلْبِسْہُ مِمَّا یَلْبَسُ وَلَا تُکَلِّفُوْھُمْ مَا یَغْلِبُھُمْ فَاِنْ کَلَّفْتُمُوْھُمْ فَاَعِینُوْھُمْ (بخاری حدیث: ۳۰، ۲۵۴۵، مسلم حدیث: ۴۳۱۳، ابوداؤد حدیث: ۵۱۵۷، ۵۱۵۸، ترمذی حدیث: ۱۹۴۵، ابن ماجہ حدیث: ۳۶۹۰)۔

ترجمہ: حضرت ابوذر ﷛ فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: تمہارے ماتحت تمہارے بھائی ہیں۔ اللہ نے انہیں تمہارا دستِ نگر بنایا ہے۔ جسکے ماتحت اس کا بھائی ہو تو جو کچھ خود کھاتا ہے اس میں سے اسے کھلائے اور جو کچھ خود پہنتا ہے اس میں سے اسے پہنائے۔ اور ان سے انکی برداشت سے زیادہ کام مت لو۔ اور اگر زیادہ کام لو تو انکی مدد کرو۔

(28)۔ عَنْ شَدَّادِ بْنِ اَوسٍ ﷛ عَنْ رَسُولِ اللّٰہِ ﷺ قَالَ: اِنَّ اللّٰہَ تَعَالٰی کَتَبَ الْاِحْسَانَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ فَاِذَا قَتَلْتُمْ فَاَحْسِنُوا الْقِتْلَۃَ وَاِذَا ذَبَحْتُمْ فَاَحْسِنُوا الذِّبْحَ وَلْیُحِدَّ اَحَدُکُمْ شَفْرَتَہٗ فَلْیُرِحْ ذَبِیحَتَہٗ (مسلم حدیث: ۵۰۵۵، ابوداؤد حدیث: ۲۸۱۵، ترمذی حدیث: ۱۴۰۹، ابن ماجہ حدیث: ۳۱۷۰، نسائی حدیث: ۴۴۱۳)۔

Islam The World Religion

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

ترجمہ: حضرت شداد بن اوس رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ ﷺ سے روایت کیا ہے کہ فرمایا: اللہ تعالیٰ نے ہر چیز پر احسان فرض کیا ہے۔ جب تم قتل کروتو احسان کے طریقے سے قتل کرو، جب تم ذبح کروتو احسان کے طریقے سے ذبح کرو۔ آدمی کو چاہیے کہ اپنی چھری تیز کرلے اور اپنے ذبیحہ کو آسانی فراہم کرے۔

☆۔ اچھا اخلاق مسلمان کی شناخت ہے

سورۃ الفرقان:۔ وَ عِبَادُ الرَّحْمٰنِ الَّذِيْنَ يَمْشُوْنَ عَلَى الْاَرْضِ هَوْناً وَّ اِذَا خَاطَبَهُمُ الْجٰهِلُوْنَ قَالُوْا سَلٰماً . وَالَّذِيْنَ يَبِيْتُوْنَ لِرَبِّهِمْ سُجَّداً وَّ قِيَاماً . وَ الَّذِيْنَ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَا اصْرِفْ عَنَّا عَذَابَ جَهَنَّمَ اِنَّ عَذَابَهَا كَانَ غَرَاماً . اِنَّهَا سَآءَ تْ مُسْتَقَرًّا وَّ مُقَاماً . وَ الَّذِيْنَ اِذَآ اَنْفَقُوْا لَمْ يُسْرِفُوْا وَلَمْ يَقْتُرُوْا وَ كَانَ بَيْنَ ذٰلِكَ قَوَاماً . وَ الَّذِيْنَ لَا يَدْعُوْنَ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهاً آخَرَ وَلَا يَقْتُلُوْنَ النَّفْسَ الَّتِىْ حَرَّمَ اللّٰهُ اِلَّا بِالْحَقِّ وَلَا يَزْنُوْنَ وَمَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ يَلْقَ اَثَاماً . يُّضٰعَفْ لَهُ الْعَذَابُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَ يَخْلُدْ فِيْهِ مُهَاناً . اِلَّا مَنْ تَابَ وَ آمَنَ وَ عَمِلَ عَمَلاً صَالِحاً فَاُولٰٓئِكَ يُبَدِّلُ اللّٰهُ سَيِّاٰتِهِمْ حَسَنٰتٍ وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْراً رَّحِيْماً . وَ مَنْ تَابَ وَ عَمِلَ صَالِحاً فَاِنَّهُ يَتُوْبُ اِلَى اللّٰهِ مَتَاباً . وَ الَّذِيْنَ لَا يَشْهَدُوْنَ الزُّوْرَ وَ اِذَا مَرُّوْا بِاللَّغْوِ مَرُّوْا كِرَاماً . وَ الَّذِيْنَ اِذَا ذُكِّرُوْا بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ لَمْ يَخِرُّوْا عَلَيْهَا صُمًّا وَّ عُمْيَاناً . وَ الَّذِيْنَ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ اَزْوَاجِنَا وَ ذُرِّيّٰتِنَا قُرَّةَ اَعْيُنٍ وَّ اجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِيْنَ اِمَاماً . اُولٰٓئِكَ يُجْزَوْنَ الْغُرْفَةَ بِمَا صَبَرُوْا وَيُلَقَّوْنَ فِيْهَا تَحِيَّةً وَّ سَلٰماً . خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ، حَسُنَتْ مُسْتَقَرًّا وَّ مُقَاماً . قُلْ مَا يَعْبَؤُا بِكُمْ رَبِّىْ لَوْ لَا دُعَآؤُكُمْ فَقَدْ كَذَّبْتُمْ فَسَوْفَ يَكُوْنُ لِزَاماً (٦٣۔٧٧)۔

ترجمہ: اور رحمٰن کے (خاص) بندے (وہ ہیں) جو زمین پر آہستہ چلتے ہیں اور جاہل لوگ جب ان سے بات کرتے ہیں تو وہ کہہ دیتے ہیں بس (ہمارا) سلام۔ اور جو اپنے رب کے لیے سجدہ اور قیام کرتے ہوئے رات گزار دیتے ہیں۔ اور جو کہتے ہیں اے ہمارے رب (آنیوالے) جہنم کا عذاب ہم سے پھیر دے، بے شک اسکا عذاب چمٹ جانے والی مصیبت ہے۔ بے شک وہ ٹھہرنے اور رہنے کی بہت بری جگہ ہے۔ اور وہ لوگ جو خرچ کرتے وقت نہ فضول خرچی کرتے ہیں اور نہ تنگی

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

سے کام لیتے ہیں اور انکا خرچ کرنا زیادتی اور کمی کے درمیان اعتدال پر ہوتا ہے۔اور جو اللہ کیساتھ دوسرے کسی معبود کی پوجا نہیں کرتے اور اس جان کو قتل نہیں کرتے جسکا قتل کرنا اللہ نے حرام کیا ہے لیکن حق کیساتھ اور بدکاری نہیں کرتے اور جو ایسا کرے وہ اپنے کیے کی سزا پائے گا۔قیامت کے دن اسکو دوہرا عذاب دیا جائے گا اور وہ اس میں ہمیشہ ذلیل وخوار رہے گا۔لیکن جو (مرنے سے پہلے) توبہ کرلے اور ایمان لے آئے اور اچھے کام کرے تو اللہ ان لوگوں کی برائیوں کو نیکیوں سے بدل دے گا اور اللہ بہت بخشنے والا بے حد رحم فرمانے والا ہے۔اور جس نے توبہ کی اور نیک کام کیے تو اس نے اللہ کی طرف وہ رجوع کیا جو رجوع کا حق ہے۔اور جو لوگ جھوٹی گواہی نہ دیں اور جب بیہودہ مشغلے پر گزریں تو بزرگی کیساتھ گزر جائیں۔اور وہ لوگ کہ جب انہیں اللہ کی آیتوں کے ساتھ نصیحت کی جائے تو ان پر بہرے اور اندھے ہوکر نہیں گر پڑتے۔اور جو کہتے ہیں اے ہمارے رب ہماری بیویوں اور ہماری اولاد سے ہمیں آنکھوں کی ٹھنڈک عطا فرما اور ہمیں پرہیزگاروں کا امام بنا دے۔وہی لوگ ہیں جنہیں انکے صبر کے صلہ میں جنت کا بالا خانہ دیا جائے گا اور وہاں دعا اور سلام کیساتھ ان کا استقبال کیا جائے گا۔(وہ) اس میں ہمیشہ رہیں گے (بہت) اچھی ہے ٹھہرنے کی جگہ اور (بہت عمدہ) قیام گاہ۔فرما دیجیے! میرے رب کو تمہاری کوئی پرواہ نہیں اگر تم اسکی عبادت نہ کرو۔ پھر بے شک تم نے جھٹلایا تو اب (اس جھٹلانے کا) عذاب (ہمیشہ کیلئے تم پر) لازم رہے گا۔

سورۃ لقمان:۔ وَ اِذْ قَالَ لُقْمٰنُ لِابْنِهٖ وَ هُوَ يَعِظُهٗ يٰبُنَيَّ لَا تُشْرِكْ بِاللّٰهِ اِنَّ الشِّرْكَ لَظُلْمٌ عَظِيْمٌ . وَ وَصَّيْنَا الْاِنْسَانَ بِوَالِدَيْهِ حَمَلَتْهُ اُمُّهٗ وَهْنًا عَلٰى وَهْنٍ وَّفِصٰلُهٗ فِيْ عَامَيْنِ اَنِ اشْكُرْ لِيْ وَ لِوَالِدَيْكَ اِلَيَّ الْمَصِيْرُ . وَ اِنْ جَاهَدٰكَ عَلٰۤى اَنْ تُشْرِكَ بِيْ مَا لَيْسَ لَكَ بِهٖ عِلْمٌ فَلَا تُطِعْهُمَا وَصَاحِبْهُمَا فِي الدُّنْيَا مَعْرُوْفًا وَّ اتَّبِعْ سَبِيْلَ مَنْ اَنَابَ اِلَيَّ ثُمَّ اِلَيَّ مَرْجِعُكُمْ فَاُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ . يٰبُنَيَّ اِنَّهَاۤ اِنْ تَكُ مِثْقَالَ حَبَّةٍ مِّنْ خَرْدَلٍ فَتَكُنْ فِيْ صَخْرَةٍ اَوْ فِي السَّمٰوٰتِ اَوْ فِي الْاَرْضِ يَاْتِ بِهَا اللّٰهُ ، اِنَّ اللّٰهَ لَطِيْفٌ خَبِيْرٌ . يٰبُنَيَّ اَقِمِ الصَّلٰوةَ وَاْمُرْ بِالْمَعْرُوْفِ وَانْهَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَاصْبِرْ عَلٰى مَا اَصَابَكَ اِنَّ ذٰلِكَ مِنْ عَزْمِ الْاُمُوْرِ . وَلَا تُصَعِّرْ خَدَّكَ لِلنَّاسِ وَلَا تَمْشِ فِي الْاَرْضِ مَرَحًا ، اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ كُلَّ مُخْتَالٍ فَخُوْرٍ. وَ اقْصِدْ فِيْ مَشْيِكَ وَ اغْضُضْ

Islam The World Religion

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

مِنْ صَوْتِکَ ، اِنَّ اَنْکَرَ الْاَصْوَاتِ لَصَوْتُ الْحَمِیْرِ (۱۳۔۱۹)۔

ترجمہ: اور جب لقمان نے اپنے بیٹے کو نصیحت کرتے ہوئے فرمایا: اے میرے بیٹے اللہ کے ساتھ شرک نہ کرنا، بے شک شرک بہت بڑا ظلم ہے۔ اور ہم نے آدمی کو اس کے والدین کے بارے میں (نیکی کا) حکم فرمایا اس کی ماں نے اسے (پیٹ میں) اٹھایا کمزوری پر کمزوری برداشت کرتے ہوئے اور اس کا دودھ چھوٹنا دو برس میں ہے کہ میرا اور اپنے والدین کا شکر ادا کر، میری ہی طرف لوٹنا ہے۔ اور اگر وہ تجھ پر زور ڈالیں کہ تو میرے ساتھ اس چیز کو شریک ٹھہرائے جس کا تجھے علم نہیں تو ان کی اطاعت نہ کر اور دنیا میں ان کی صحبت اختیار کر بھلائی کے ساتھ اور اس کی راہ پر چل جس نے میری طرف رجوع کیا، پھر تم سب کا لوٹنا میری ہی طرف ہے تو میں تمہیں خبر دوں گا جو کچھ تم کرتے تھے۔ (لقمان نے فرمایا) اے میرے بیٹے! بے شک اگر کوئی چیز رائی کے دانہ کے برابر (بھی) ہو پھر وہ کسی چٹان میں ہو یا آسمانوں یا زمینوں میں کہیں (چھپی ہوئی) ہو اللہ اسے لے آئے گا، یقیناً اللہ ہر باریکی کو خوب جاننے والا ہر چیز سے خوب خبردار ہے۔ اے میرے بیٹے! نماز قائم رکھ اور نیکی کا حکم دے اور برائی سے روک اور جو تکلیف تجھے پہنچے اس پر صبر کر، بے شک یہ بڑی ہمت کے کام ہیں۔ اور (تکبر کے ساتھ) لوگوں سے اپنا رخ نہ پھیر اور زمین میں اکڑتا ہوا نہ چل، بے شک اللہ کسی اکڑنے والے متکبر کو پسند نہیں فرماتا۔ اور اپنی چال میں میانہ روی اختیار کر اور کچھ اپنی آواز پست کر، بے شک سب آوازوں میں سب سے بری آواز گدھوں کی ہے۔

(29)۔عَنِ النَّوَّاسِ بْنِ سَمْعَانَ رضی اللہ عنہ قَالَ سَئَلْتُ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ عَنِ الْبِرِّ وَالْاِثْمِ ، قَالَ: اَلْبِرُّ حُسْنُ الْخُلُقِ وَالْاِثْمُ مَاحَاکَ فِی صَدْرِکَ وَکَرِهْتَ اَنْ یَّطَّلِعَ عَلَیْهِ النَّاسُ (مسلم:۶۵۱۶،۶۵۱۷،ترمذی:۲۳۸۹،سنن الدارمی:۲۷۹۱،مسنداحمد:۱۷۶۵۱)۔

ترجمہ: حضرت نواس بن سمعان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے نیکی اور گناہ کے بارے میں پوچھا تو فرمایا: نیکی اچھے اخلاق ہیں اور گناہ وہ ہے جو تیرے سینے میں چھبے اور تو نہ چاہے کہ لوگ اس سے آگاہ ہوں۔

(30)۔عَنْ اَنَسٍ رضی اللہ عنہ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: وَالَّذِی نَفْسِی بِیَدِهٖ لَا یُؤْمِنُ عَبْدٌ حَتّٰی یُحِبَّ لِاَخِیْهِ مَا یُحِبُّ لِنَفْسِهٖ (بخاری حدیث:۱۳،مسلم حدیث:۱۷۰)۔

Islam The World Religion

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

ترجمہ: حضرت انس رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضے میں میری جان ہے، تم میں سے کوئی شخص اس وقت تک مومن نہیں ہوسکتا جب تک اپنے بھائی کے لیے بھی وہی پسند نہ کرے جو وہ اپنے لیے پسند کرتا ہے۔

(31)۔ عَنْ عُقْبَةَ ابْنِ عَامِرٍ قَالَ لَقِيتُ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ فَابْتَدَأْتُهُ فَأَخَذْتُ بِيَدِهِ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ أَخْبِرْنِي بِفَوَاضِلِ الْأَعْمَالِ فَقَالَ يَا عُقْبَةُ صِلْ مَنْ قَطَعَكَ وَأَعْطِ مَنْ حَرَمَكَ وَأَعْرِضْ عَمَّنْ ظَلَمَكَ یعنی حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں رسول اللہ ﷺ سے ملا، میں نے پہل کرتے ہوئے آپ کا ہاتھ مبارک پکڑ لیا اور عرض کیا یا رسول اللہ مجھے افضل ترین اعمال کے بارے میں بتائیے۔ آپ نے فرمایا: اے عقبہ: جو تجھ سے تعلق توڑے تم اس سے تعلق جوڑو، اور جو تجھے محروم کرے تم اسے عطاء کرو، اور جو تم پر ظلم کرے تم اس کے خلاف کوئی کارروائی نہ کرو (مسند احمد حدیث: ۱۷۳۳۴)۔

☆۔ اپنے کام سے کام رکھ

(32)۔ عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ رضی اللہ عنہ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: مِنْ حُسْنِ إِسْلَامِ الْمَرْءِ تَرْكُ مَا لَا يَعْنِيهِ (مؤطا امام مالک، کتاب حسن الخلق حدیث: ۳، ابن ماجہ حدیث: ۳۹۷۶، ترمذی حدیث: ۲۳۱۷، ۲۳۱۸، مسند احمد حدیث: ۱۷۴۲)۔

ترجمہ: حضرت علی بن حسین رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کسی آدمی کے اسلام کی خوبی یہ ہے کہ وہ اس چیز کو ترک کردے جس سے اس کا تعلق نہیں۔

☆۔ اللہ تعالیٰ پر توکل کامیابی کی کنجی ہے

(33)۔ عَنِ ابْنِ عَبَّاس رضی اللہ عنہ قَالَ كُنْتُ خَلفَ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ يوماً، فَقَالَ: يَا غُلَامُ، اِحْفَظِ اللّٰهَ يَحْفَظْكَ، اِحْفَظِ اللّٰهَ تَجِدْهُ تُجَاهَكَ، وَإِذَا سَأَلْتَ فَاسْأَلِ اللّٰهَ، وَإِذَا اسْتَعَنْتَ فَاسْتَعِنْ بِاللّٰهِ، وَاعْلَمْ أَنَّ الْأُمَّةَ لَوِ اجْتَمَعَتْ عَلٰى أَنْ يَنْفَعُوكَ بِشَيْءٍ لَمْ يَنْفَعُوكَ إِلَّا بِشَيْءٍ قَدْ كَتَبَهُ اللّٰهُ لَكَ، وَلَوِ اجْتَمَعُوا عَلٰى أَنْ يَضُرُّوكَ بِشَيْءٍ لَمْ

Islam The World Religion

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

يَضُرُّوكَ اِلَّا بِشَيْءٍ قَدْ كَتَبَ اللّٰهُ عَلَيْكَ ، رُفِعَتِ الْاَقْلَامُ وَجَفَّتِ الصُّحُفُ (ترمذی حدیث:۲۵۱۶،مسند احمد حدیث: ۲۶۷۳)۔

ترجمہ: حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں ایک دن رسول اللہ ﷺ کے پیچھے سوار تھا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اے لڑکے! اللہ کو یاد رکھ وہ تجھے یاد رکھے گا۔ اللہ کو یاد رکھ تو اسے اپنے سامنے پائے گا۔ جب تو سوال کرے تو اللہ سے سوال کر، جب تو مدد مانگے تو اللہ سے مدد مانگ، اور جان لے کہ اگر تمام لوگ تمہیں فائدہ پہنچانے پر متفق ہو جائیں تو کسی قسم کا فائدہ نہیں پہنچا سکتے سوائے اسکے جو اللہ نے تیرے لیے لکھ دیا ہے اور اگر سارے لوگ تجھے نقصان پہنچانے پر متفق ہو جائیں تو کسی قسم کا نقصان نہیں پہنچا سکتے سوائے اسکے جو اللہ نے تیرے لیے لکھ دیا ہے۔ قلم اٹھا لیے گئے ہیں اور تحریریں خشک ہو چکی ہیں۔

☆۔ دنیا میں دل مت لگاؤ

(34)۔ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رضی اللہ عنہ قَالَ اَخَذَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ بِبَعْضِ جَسَدِی ، فَقَالَ: كُنْ فِي الدُّنْيَا كَاَنَّكَ غَرِيبٌ اَوعَابِرُ سَبِيلٍ ، وَعُدَّ نَفسَكَ فِي اَهلِ الْقُبُورِ، فَقَالَ ابْنُ عُمَرَ: اِذَا اَصْبَحْتَ فَلَا تُحَدِّثْ نَفْسَكَ بِالْمَسَاءِ ، وَ اِذَا اَمْسَيْتَ فَلَا تُحَدِّثْ نَفْسَكَ بِالصَّبَاحِ ، وَ خُذْ مِنْ صِحَّتِكَ قَبْلَ سَقَمِكَ ، وَ مِنْ حَيَاتِكَ قَبْلَ مَوْتِكَ ، فَاِنَّكَ لَا تَدْرِیْ يَا عَبْدَاللّٰهِ مَا سُمُكَ غَداً (ترمذی حدیث: ۲۳۳۳، ابن ماجہ حدیث: ۴۱۱۴، مسند احمد حدیث: ۴۷۶۳)۔

ترجمہ: حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے میرے جسم کو پکڑا اور فرمایا: دنیا میں اس طرح رہو جیسے تم بے وطن ہو یا مسافر ہو۔ اور اپنے آپ کو اہل قبور میں شمار کرو، تو ابن عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جب تم صبح کرو تو اپنے آپ سے شام کی بات نہ کرو اور جب شام کرو تو اپنے آپ سے صبح کی بات نہ کرو، اپنے بیمار ہونے سے پہلے اپنی صحت سے فائدہ اٹھاؤ، اور اپنی موت سے پہلے اپنی زندگی سے فائدہ اٹھاؤ، اے اللہ کے بندے تجھے کچھ معلوم نہیں کل تمہارا نام کیا ہوگا؟

(35)۔ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ رضی اللہ عنہ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ : اِزْهَدْ فِي الدُّنْيَا يُحِبُّكَ اللّٰهُ وَازْهَدْ فِيمَا عِنْدَ النَّاسِ يُحِبُّكَ النَّاسُ (ابن ماجہ حدیث: ۴۱۰۲)۔

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari
Islam The World Religion

https://ataunnabi.blogspot.com/

ترجمہ: حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: دنیا سے بے رغبت ہو جا اللہ تجھ سے محبت رکھے گا۔ اور جو کچھ لوگوں کے پاس ہے اس سے بے نیاز ہو جا، لوگ تجھ سے محبت کریں گے۔

(36)۔عَنِ ابْنِ عُمَرَ رضی اللہ عنہ، قَالَ: اَتَیْتُ النَّبِیَّ ﷺ عَاشِرَ عَشَرَۃٍ، فَجَاءَ رَجُلٌ مِّنَ الْاَنْصَارِ، فَقَالَ: یَا نَبِیَّ اللّٰہِ، مَنْ اَکْیَسُ النَّاسِ وَاَحْزَمُ النَّاسِ؟ قَالَ: اَکْثَرُھُمْ ذِکْراً لِلْمَوْتِ، وَاَشَدُّھُمْ اِسْتِعْدَاداً لِلْمَوْتِ قَبْلَ نُزُوْلِ الْمَوْتِ، اُولٰٓئِکَ ھُمُ الْاَکْیَاسُ، ذَھَبُوْا بِشَرَفِ الدُّنْیَا وَکَرَامَۃِ الْآخِرَۃِ (المعجم الاوسط للطبرانی حدیث:۶۴۸۸)۔

ترجمہ: حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں نبی کریم ﷺ کی خدمت میں دسویں مہینے کی دس تاریخ کو حاضر ہوا، آپ کے پاس انصار میں سے ایک آدمی حاضر ہوا، اس نے عرض کیا یا نبی اللہ! سب لوگوں سے زیادہ سمجھدار اور سب سے زیادہ محتاط کون ہے؟ فرمایا: جو شخص اُن میں سب سے زیادہ موت کو یاد کرتا ہو اور سب سے زیادہ موت کیلیے تیار ہو اس سے پہلے کہ موت نازل ہو، وہی لوگ سب سے زیادہ سمجھدار ہیں، وہی دنیا کا شرف اور آخرت کی کرامت پا گئے ہیں۔

(37)۔عَنْ عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ مَسْعُوْدٍ رضی اللہ عنہ قَالَ: سَمِعْتُ نَبِیَّکُمْ ﷺ یَقُوْلُ مَنْ جَعَلَ الْھُمُوْمَ ھَمّاً وَاحِداً ھَمَّ اٰخِرَتِہٖ، کَفَاہُ اللّٰہُ ھَمَّ دُنْیَاہُ، وَمَنْ تَشَعَّبَتْ بِہِ الْھُمُوْمُ اَحْوَالَ الدُّنْیَا لَمْ یُبَالِ اللّٰہُ فِیْ اَیِّ اَوْدِیَتِھَا ھَلَکَ (ابن ماجہ:۲۵۷، شعب الایمان للبیہقی:۱۸۸۸)۔

ترجمہ: حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ: میں نے تمہارے نبی ﷺ سے سنا ہے فرمایا: جس نے اپنی تمام ہمت ایک آخرت کے مشن پر لگا دی اللہ اس کی دنیاوی مہمات میں خود کفایت فرمائے گا اور جس نے دنیا کے احوال کے پیچھے اپنی ہمت بکھیر دی اللہ کو کچھ پرواہ نہیں، دنیا کی جس وادی میں چاہے بھٹک کر ہلاک ہو جائے۔

☆۔ حرام مت کھاؤ، تمہارا رزق تمہاری تلاش میں ہے

(38)۔عَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ رضی اللہ عنہ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ ﷺ: اِنَّ اللّٰہَ طَیِّبٌ لَا یَقْبَلُ اِلَّا طَیِّباً وَاِنَّ اللّٰہَ اَمَرَ الْمُؤْمِنِیْنَ بِمَا اَمَرَ بِہِ الْمُرْسَلِیْنَ، فَقَالَ یَا اَیُّھَا الرُّسُلُ کُلُوْا

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

مِنَ الطَّيِّبَاتِ وَ اعْمَلُوا صَالِحاً وَ قَالَ تَعَالىٰ يَا اَيُّهَا الَّذِيْنَ آمَنُوا كُلُوا مِنَ الطَّيِّبَاتِ مَا رَزَقْنٰكُمْ ثُمَّ ذَكَرَ الرَّجُلَ يُطِيْلُ السَّفَرَ، بِاَشْعَثَ اَغْبَرَ يَمُدُّ يَدَيْهِ اِلَى السَّمَآءِ يَا رَبِّ يَا رَبِّ وَمَطْعَمُهُ حَرَامٌ وَمَشْرَبُهُ حَرَامٌ وَمَلْبَسُهُ حَرَامٌ وَغُذِّيَ بِالْحَرَامِ، فَاَنّٰى يُسْتَجَابُ لِذٰلِكَ (مسلم حدیث:۲۳۴۶،ترمذی حدیث :۲۹۸۹،سنن الدارمی حدیث:۲۷۱۹،مسند احمد حدیث:۸۳۶۹)۔

ترجمہ: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے نبی کریم ﷺ سے روایت کیا ہے کہ فرمایا: بے شک اللہ پاک ہے اور صرف پاک چیز کو قبول فرماتا ہے۔ اللہ نے مومنوں کو اسی چیز کا حکم دیا ہے جس کا حکم رسولوں کو دیا ہے۔ فرمایا: اے رسولو! پاک چیزوں میں سے کھاؤ اور نیک عمل کرو۔ اور اللہ تعالیٰ نے فرمایا: اے ایمان والو اُن پاک چیزوں میں سے کھاؤ جو ہم نے تمہیں رزق دیا ہے۔ پھر آپ ﷺ نے اس آدمی کا تذکرہ فرمایا جو لمبا سفر کرتا ہے۔ بکھرے ہوئے غبار آلود بالوں والا اپنے ہاتھ آسمان کی طرف بڑھاتا ہے اور کہتا ہے اے میرے رب، حالانکہ اس کا کھانا حرام ہے، اس کا پینا حرام ہے، اس کا لباس حرام ہے اور وہ حرام سے پلا ہے پھر اس کی دعا کیسے قبول ہو سکتی ہے۔

(39)۔عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ، عَنِ النَّبِيِّ ﷺ اَنَّهُ قَالَ: أَيُّهَا النَّاسُ لَيْسَ مِنْ شَيْءٍ يُقَرِّبُكُمْ إِلَى الْجَنَّةِ، وَيُبَاعِدُكُمْ مِنَ النَّارِ، إِلا قَدْ أَمَرْتُكُمْ بِهِ، وَلَيْسَ شَيْءٌ يُقَرِّبُكُمْ مِنَ النَّارِ، وَيُبَاعِدُكُمْ مِنَ الْجَنَّةِ إِلا قَدْ نَهَيْتُكُمْ عَنْهُ، وَإِنَّ الرُّوحَ الأَمِينَ نَفَثَ فِي رُوعِي، أَنَّهُ لَيْسَ مِنْ نَفْسٍ تَمُوتُ حَتّٰى تَسْتَوْفِيَ رِزْقَهَا، فَاتَّقُوا اللّٰهَ، وَأَجْمِلُوا فِي الطَّلَبِ، وَلا يَحْمِلَنَّكُمُ اسْتِبْطَاءُ الرِّزْقِ أَنْ تَطْلُبُوهُ بِمَعَاصِي اللّٰهِ، فَإِنَّهُ لا يُدْرَكُ مَا عِنْدَ اللّٰهِ إِلَّا بِطَاعَتِهِ (شرح السنۃ للبغوی:۴۱۱۱،شعب الایمان للبیہقی:۱۰۳۷۶)۔

ترجمہ: حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے لوگوں ہر وہ چیز جو تمہیں جنت کے قریب لے جاتی ہے اور آگ سے دور لے جاتی ہے میں نے تمہیں اس کا حکم دے دیا ہے، اور ہر وہ چیز جو تمہیں آگ کے قریب لے جاتی ہے اور جنت سے دور کرتی ہے اس سے میں نے تمہیں منع کر دیا ہے، بے شک روح الامین (یعنی حضرت جبریل علیہ السلام) نے میرے دل میں یہ بات پھونکی ہے کہ کوئی جاندار اس وقت تک نہیں مرے گا جب تک وہ اپنا رزق

Islam The World Religion

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

مکمل نہ کر لے۔ خبردار! اللہ سے ڈرو، اور اللہ سے خوبصورتی کے ساتھ مانگو، اگر رزق ملنے میں تاخیر ہو جائے تو یہ تاخیر تمہیں اللہ کی نافرمانی پر آمادہ نہ کرے، بلاشبہ جو کچھ اللہ کے پاس ہے اسے صرف اطاعت سے ہی حاصل کیا جا سکتا ہے۔

(40)۔ وَعَنْ اَبِی الدَّرْدَآءِ ﷛ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰہِ ﷺ اِنَّ الرِّزْقَ لَیَطْلُبُ الْعَبْدَ کَمَا یَطْلُبُہٗ اَجَلُہٗ (حلیۃ الاولیاء ۶/۸۶)۔

ترجمہ: حضرت ابودرداء ﷛ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بے شک رزق بندے کو اس طرح تلاش کرتا ہے جیسے اسے اس کی موت تلاش کرتی ہے۔

☆۔ صرف حرام ہی نہیں بلکہ مشکوک چیز سے بھی بچو

(41)۔ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِیٍّ ﷛ قَالَ حَفِظْتُ مِنْ رَسُوْلِ اللّٰہِ ﷺ: دَعْ مَا یُرِیْبُکَ اِلٰی مَا لَا یُرِیْبُکَ ، فَاِنَّ الصِّدْقَ طَمَانِیْنَۃٌ وَاِنَّ الْکِذْبَ رِیْبَۃٌ (مسند احمد حدیث: ۱۷۲۸، ترمذی حدیث: ۲۵۱۸، نسائی حدیث: ۵۷۱۱، سنن الدارمی حدیث: ۲۵۳۵)۔

ترجمہ: حضرت سیدنا حسن بن علی ﷛ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے یہ حدیث یاد کی: جو چیز یقینی ہو اس کے مقابلے پر اس چیز کو ترک کر دے جو تجھے شک میں ڈالے۔ پس بے شک سچائی اطمینان فراہم کرتی ہے اور جھوٹ شک میں ڈالتا ہے۔

☆۔ داڑھی کی مسنون مقدار ایک مٹھی ہے

(42)۔ عَنِ ابْنِ عُمَرَ ﷛ عَنِ النَّبِیِّ ﷺ قَالَ: خَالِفُوا الْمُشْرِکِیْنَ وَفِّرُوا اللُّحٰی وَاحْفُوا الشَّوَارِبَ ، وَکَانَ ابْنُ عُمَرَ اِذَا حَجَّ اَوِ اعْتَمَرَ قَبَضَ عَلٰی لِحْیَتِہٖ فَمَا فَضَلَ اَخَذَہٗ (بخاری: ۵۸۹۲، مسلم: ۶۰۲، ابوداود: ۴۱۹۹، نسائی: ۵۲۲۶، مسند احمد: ۵۱۳۴)۔

ترجمہ: حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نبی کریم ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ فرمایا: مشرکوں کی مخالفت کرو، داڑھی وافر مقدار میں رکھو اور مونچھوں کو چھوٹا کرو۔ (اس حدیث شریف کے راوی) حضرت عبداللہ ابن عمر رضی اللہ عنہما جب حج یا عمرہ کرتے تو اپنی داڑھی مبارک پر مٹھی رکھ کر فالتو داڑھی کاٹ دیتے تھے۔

Islam The World Religion

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

☆ ۔ فوت شدہ لوگوں کوایصالِ ثواب

(43)۔عَنْ اَبِی هُرَیْرَةَ رضی اللہ عنہ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ : اِذَا مَاتَ الْاِنسَانُ اِنْقَطَعَ عَنهُ عَمَلُهُ اِلَّا مِن ثَلاثَةٍ ، اِلَّا مِن صَدَقَةٍ جَارِيَةٍ اَو عِلمٍ يُنْتَفَعُ بِهِ اَو وَلَدٍ صَالِحٍ يَدعُو لَهُ (مسلم حدیث:۴۲۲۳،ترمذی حدیث:۱۳۷۶،نسائی حدیث:۳۶۵۱)۔

ترجمہ: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب انسان مرجاتا ہے تو اس کے اعمال اس سے منقطع ہوجاتے ہیں سوائے تین چیزوں کے۔صدقہ جاریہ کے یا علم کے جس سے فائدہ اٹھایا جارہاہے یا نیک اولاد کے جو اس کے لیے دعا کرے۔

☆ ۔ دین کی تبلیغ اس امت کی خاص ذمہ داری ہے

(44)۔عَنْ اَبِی سَعِيدٍ رضی اللہ عنہ قَالَ سَمِعتُ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ يَقُولُ: مَنْ رَاٰی مِنكُم مُنكَراً فَلْيُغَيِّرهُ بِيَدِهِ ، فَاِنْ لَمْ يَسْتَطِعْ فَبِلِسَانِهِ فَاِنْ لَمْ يَسْتَطِعْ فَبِقَلْبِهِ وَذٰلِكَ اَضْعَفُ الْاِيْمَانِ (مسلم حدیث:۱۷۷،ابوداؤدحدیث:۱۱۴۰،ترمذی حدیث:۲۱۷۲،ابن ماجہ حدیث:۴۰۱۳)۔

ترجمہ: حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: تم میں سے جو شخص برائی کو دیکھے اسے اپنے ہاتھ سے روکے۔ پھر اگر اسکی طاقت نہ رکھتا ہوتو اپنی زبان سے روکے۔پھر اگر اسکی بھی طاقت نہ رکھتا ہوتو اپنے دل میں براجانے اور یہ کمزورترین ایمان ہے۔

(45)۔ عَبْدِ اللّٰهِ ابنِ عُمَرَ رضی اللہ عنہ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ اَلَا كُلُّكُمْ رَاعٍ وَكُلُّكُمْ مَسْئُولٌ عَنْ رَعِيَّتِهِ وَالْمَرأَةُ رَاعِيَةٌ عَلٰى اَهلِ بَيتِ زَوجِهَا وَوَلَدِهِ وَهِيَ مَسْئُولَةٌ عَنهُمْ وَعَبدُ الرَّجُلِ رَاعٍ عَلٰى مَالِ سَيِّدِهِ وَهُوَ مَسئُولٌ عَنهُ اَلَا فَكُلُّكُمْ رَاعٍ وَكُلُّكُمْ مَسْئُولٌ عَنْ رَعِيَّتِهِ (بخاری حدیث:۲۴۵۹،۲۵۵۴،۱۳۸۷،ابوداؤدحدیث:۲۹۲۸)۔

ترجمہ: حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: خبردار تم میں سے ہر ایک رعایا والا ہے اور تم میں سے ہر ایک سے اس کی رعایا کے بارے میں پوچھا جائے گا۔ عورت اپنے شوہر کے گھر والوں اور بچوں کی نگران ہے اسے ان کے بارے میں پوچھا جائے گا اور آدمی کا غلام اپنے آقا کے مال پر نگران ہے اسے اس کے بارے میں پوچھا جائے گا۔خبردار تم میں

Islam The World Religion

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

سے ہر ایک رعایا والا ہے اور تم میں سے ہر ایک سے اس کی رعایا کے بارے میں پوچھا جائے گا۔

☆۔ تحقیق کے بغیر حدیث بیان مت کرو

(46)۔ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رضی اللہ عنہ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ اِتَّقُوا الْحَدِيْثَ عَنِّي إِلَّا مَا عَلِمْتُمْ فَمَنْ كَذَبَ عَلَيَّ مُتَعَمِّداً فَلْيَتَبَوَّأْ مَقْعَدَهُ مِنَ النَّارِ وَمَنْ قَالَ فِي الْقُرْآنِ بِرَأْيِهِ فَلْيَتَبَوَّأْ مَقْعَدَهُ مِنَ النَّارِ[سنن الترمذی: ۲۹۵۱]۔

ترجمہ: حضرت عبداللہ ابن عباس رضی اللہ عنہ نے نبی کریم ﷺ سے روایت کیا کہ فرمایا: میری حدیث بیان کرتے وقت سخت احتیاط کرو، وہی بات کہو جس کا تمہیں صحیح صحیح علم ہو، جس نے میرے بارے میں جان بوجھ کر جھوٹ بولا وہ اپنا ٹھکانہ جہنم میں سمجھ لے۔

☆۔ آخری نبی ﷺ کی وصیتیں

(47)۔ عَنْ اَبِي ذَرٍّ رضی اللہ عنہ قَالَ دَخَلْتُ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ فَذَكَرَ الْحَدِيْثَ بِطُوْلِهٖ اِلٰى اَنْ قَالَ، قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ اَوْصِنِي، قَالَ: أُوْصِيْكَ بِتَقْوَى اللّٰهِ فَاِنَّهٗ أَزْيَنُ لِاَمْرِكَ كُلِّهٖ، قُلْتُ زِدْنِي، قَالَ: عَلَيْكَ بِتِلَاوَةِ الْقُرْآنِ وَذِكْرِ اللّٰهِ عَزَّوَجَلَّ فَاِنَّهٗ ذِكْرٌ لَكَ فِي السَّمَاءِ وَنُوْرٌ لَكَ فِي الْاَرْضِ، قُلْتُ زِدْنِي، قَالَ: عَلَيْكَ بِطُوْلِ الصَّمْتِ فَاِنَّهٗ مَطْرَدَةٌ لِلشَّيْطَانِ وَعَوْنٌ لَكَ عَلٰى اَمْرِ دِيْنِكَ، قُلْتُ زِدْنِي، قَالَ: اِيَّاكَ وَكَثْرَةَ الضِّحْكِ فَاِنَّهٗ يُمِيْتُ الْقَلْبَ وَيَذْهَبُ بِنُوْرِ الْوَجْهِ، قُلْتُ زِدْنِي، قَالَ: قُلِ الْحَقَّ وَاِنْ كَانَ مُرًّا، قُلْتُ زِدْنِي، قَالَ: لَا تَخَفْ فِي اللّٰهِ لَوْمَةَ لَائِمٍ، قُلْتُ زِدْنِي، قَالَ: لِيَحْجُزْكَ عَنِ النَّاسِ مَا تَعْلَمُ مِنْ نَفْسِكَ (شعب الایمان للبیہقی حدیث: ۴۹۴۲)۔

ترجمہ: حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں رسول اللہ ﷺ کے پاس حاضر ہوا۔ آگے آپ نے لمبی حدیث بیان فرمائی ہے۔ یہاں تک کہ فرمایا: میں نے عرض کیا یا رسول اللہ مجھے نصیحت فرمائیں۔ فرمایا: میں تجھے اللہ سے ڈرنے کی وصیت کرتا ہوں۔ یہ چیز تمام معاملات کی زینت ہے۔ میں نے عرض کیا مزید فرمائیں۔ فرمایا: قرآن کی تلاوت اور اللہ عزوجل کا ذکر لازم پکڑ، یہ تیرے لیے آسمان میں ذکر کا سبب ہے اور زمین میں تیرے لیے نور ہے۔ میں نے عرض کیا مزید

Islam The World Religion

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

فرمائیں۔فرمایا: دیر تک خاموش رہا کرو۔ یہ چیز شیطان کو بھگانے والی ہے اور تیرے دینی معاملات میں تیری مددگار ہے۔میں نے عرض کیا مزید فرمائیں۔فرمایا: زیادہ ہنسنے سے بچو، زیادہ ہنسی دل کو مردہ کر دیتی ہے اور چہرے کا نور ختم کر دیتی ہے۔میں نے عرض کیا مزید فرمائیں۔فرمایا :حق کہو خواہ کڑوا ہو۔میں نے عرض کیا مزید فرمائیں۔فرمایا: اللہ کے معاملے میں کسی ملامت کرنے والے کی ملامت سے مت ڈر۔ میں نے عرض کیا مزید فرمائیں۔فرمایا: جو کچھ تو اپنے بارے میں جانتا ہے وہ تجھے لوگوں کے خلاف بولنے سے روکے رکھے۔

(48)۔عَنْ مُعَاذِ بِنِ جَبَلٍ ﷛ قَالَ لَمَّا بَعَثَهُ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ اِلَی الْیَمَنِ ، خَرَجَ مَعَهُ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ یُوصِیهِ وَمُعَاذٌ رَاکِبٌ وَرَسُولُ اللّٰهِ ﷺ یَمْشِی تَحتَ رَاحِلَتِهِ فَلَمَّا فَرَغَ قَالَ یَا مُعَاذُ اِنَّکَ عَسٰی اَنْ لَا تَلْقَانِي بَعدَ عَامِي هٰذَا وَلَعَلَّکَ اَنْ تَمُرَّ بِمَسْجِدِی هٰذَا وَقَبرِی فَبَکیٰ مُعَاذٌ جَشَعاً لِفِرَاقِ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ ثُمَّ الْتَفَتَ فَاَقْبَلَ بِوَجْهِهِ نَحوَالْمَدِینَةِ ، فَقَالَ اِنَّ اَولَی النَّاسِ بِیَ الْمُتَّقُونَ مَنْ کَانُوا وَحَیثُ کَانُوا (مسند احمد:۲۲۱۱۳)۔

ترجمہ: حضرت معاذ بن جبل ﷛ فرماتے ہیں کہ جب رسول اللہ ﷺ نے انہیں یمن بھیجا تو رسول اللہ ﷺ انہیں نصیحتیں فرماتے ہوئے انکے ساتھ نکلے۔معاذ سواری پر تھے اور رسول اللہ ﷺ انکی سواری کے ساتھ پیدل چل رہے تھے۔جب فارغ ہوئے تو فرمایا: اے معاذ شاید تم آئندہ سال مجھ سے نہ مل سکو اور شاید تم میری اس مسجد کے پاس سے گزرو تو یہاں میری قبر ہو۔یہ سن کر معاذ رسول اللہ ﷺ کے فراق کے جوش میں رونے لگے۔پھر آپ ﷺ پلٹے اور مدینہ کی طرف منہ کر کے فرمایا :لوگوں میں میرے سب سے زیادہ قریب وہی لوگ ہیں جو متقی ہیں، کوئی بھی ہوں کہیں بھی ہوں۔

(49)۔ عَنْ عَلِيٍّ ﷛ قَالَ : کَانَ آخِرُ کَلَامِ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ : اَلصَّلٰوۃَ ، اَلصَّلٰوۃَ ، اِتَّقُوا اللّٰهَ فِیمَا مَلَکَتْ اَیْمَانُکُمْ (مسند احمد حدیث:۵۸۷)۔

ترجمہ: سیدنا علی المرتضیٰ ﷛ فرماتے ہیں کہ: رسول اللہ ﷺ کا آخری کلام یہ تھا: میں تمہیں نماز کی وصیت کرتا ہوں، میں تمہیں نماز کی وصیت کرتا ہوں اور غلاموں کے بارے میں اللہ سے ڈرنے کی وصیت کرتا ہوں۔

وَ مَا عَلَیْنَا اِلَّا الْبَلَاغُ

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

Islam The World Religion

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

Islam The World Religion

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

Islam The World Religion
Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

Islam The World Religion

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

Islam The World Religion

Islam The World Religion
Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

Islam The World Religion

https://ataunnabi.blogspot.com/

Islam The World Religion

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

Islam The World Religion
Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

Islam The World Religion

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

Islam The World Religion
Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

Islam The World Religion

Islam The World Religion

https://ataunnabi.blogspot.com/

Islam The World Religion

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

Islam The World Religion
Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

Islam The World Religion

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

Islam The World Religion

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

Islam The World Religion
Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

Islam The World Religion
Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

Islam The World Religion
Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

Islam The World Religion

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

Islam The World Religion

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

Islam The World Religion

Islam The World Religion
Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

Islam The World Religion
Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

Islam The World Religion
Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

Islam The World Religion

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

Islam The World Religion

Islam The World Religion
Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

Islam The World Religion
Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

Islam The World Religion

Islam The World Religion
Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

Islam The World Religion
Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

Islam The World Religion

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

Islam The World Religion
Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

Islam The World Religion
Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

Islam The World Religion

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

Islam The World Religion
Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

Islam The World Religion
Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

Islam The World Religion
Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

https://ataunnabi.blogspot.com/

Islam The World Religion

Click For More Books
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari